487

آیات نمبر 26 تا 32 میں مشرکین کے لئے وضاحت کہ تمہارے باطل معبود، لات، عزّٰی اور منات محض تمہارے باپ دادا کے گھڑے ہوئے نام ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں، نہ یہ اللہ کے سامنے تمہاری سفارش کرسکتے ہیں۔ دنیا اور آخرت میں ہر چیز کا اختیار اللہ ہی کو حاصل ہے۔ اللہ ہر شخص کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿٢٦﴾ آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے موجود ہیں
لیکن اُن کی شفاعت کسی کو فائدہ نہیں دے سکتی سوائے جس کے حق میں اللہ چاہے تو
شفاعت کی اجازت دے اور اس کے لئے شفاعت کو پسند بھی کرے اِنَّ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ جو لوگ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں جیسے فرضی ناموں سے پکارتے ہیں
، کیونکہ وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہیں وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ حالانکہ اس بارے میں
انہیں صحیح علم نہیں ہے محض اپنے گمان کی پیروی کرتے ہیں، بے شک حق بات کی
موجودگی میں گمان کچھ بھی کارآمد ثابت نہیں ہوسکتا فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۵
عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ سو آپ بھی ایسے شخص کو اس
کے حال پر چھوڑ دیجئے جو ہماری نصیحت سے روگردانی کرتا ہے اور اس دنیا کی چند روزہ
زندگی کے علاوہ اس کا اور کوئی مقصد حیات نہیں ہے ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ

الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ
اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ بس ان لوگوں کے فہم کی رسائی یہیں تک ہے، بیشک آپ کا رب ہی
خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون سیدھی راہ پر ہے وَ لِلّٰهِ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ
يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے، جس کا انجام کار یہ ہے کہ وہ برائی کرنے والوں کو ان
کے اعمال بد کی سزا دے گا اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا صلہ عطا کرے گا
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ ایسے لوگوں
کو جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں، سوائے یہ کہ غلطی
سے کبھی کوئی معمولی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اِنَّ
رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ بلاشبہ تمہارے رب کی مغفرت بہت وسیع ہے تو امید
ہے کہ اللہ ان خطاؤں کو معاف کر دے گا هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وہ تو تمہیں اس وقت سے
خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین کی مٹی سے پیدا کیا اور اس وقت بھی جب تم
اپنی ماؤں کے پیٹ میں ابھی بطور جنین ہی تھے فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ
اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ سو اپنی پاکبازی کا دعویٰ نہ کیا کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ واقعی
کون پرہیزگار ہے رکوع [۲]

[# 487]

Verses 26 to 32 explain to the polytheists that their false gods—are nothing but names invented by them and their forefathers, having no reality whatsoever. These so-called deities have no power to intercede before Allah. The authority over everything in this world and the Hereafter belongs solely to Allah. He is fully aware of every person’s deeds.

وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾

For How many an angel is there in the heavens, whose intercession is of no avail [to anyone] in anything—except after Allah gives permission to whomever He so wills and is pleased with [for intercession].

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾

Indeed, those [idolators] who do not believe in the Hereafter, name the angels with female names.

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ ۚ

Though they have no knowledge about it; they follow nothing but mere conjecture. Indeed, conjecture is of no avail [whatsoever] against the truth.

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا ؕ﴿۲۹﴾

So, turn aside [O Prophet!] from whomever turns away from [the Quran], Our [revealed] reminder, and who desires nothing but the life of this world.

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾

This is the extent of their knowledge. Indeed, it is your Lord [alone] who knows best who has strayed from His path and He [alone] knows who is rightly guided.

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾

And to Allah [alone] belongs whatever is in the heavens and whatever is in the earth, so that He shall recompense those who do evil [in the world] for what they have done, and He shall recompense those who do good [in the world] with the best reward.

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ

Those who abstain from great sins and shameful acts—except for minor faults [that happen unintentionally].

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ

Indeed, your Lord’s forgiveness is vast.

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَ كُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ
فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

He knows you well since the time He created you from the earth, and [then] when you were still embryos in the womb of your mothers.

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ رکوع[۲]

So do not proclaim the purity of your own souls. He knows best who is truly [righteous] and fear Him.